

نہایت میں بھی آتا ہے کہ جمبوت بولنے والے کے منہ سے اسقدر بڑو نکلتی ہے کہ ملائکا اسکی وجہ سے در پر چل جاتے ہیں جو عجائب خدا ریاضی پا یا جاتا ہے وہ یا جبکہ شرک کے مثاہ کہا گیا ہے شرک وہ ہے کہ جس کے مرتب ہونے سے تمام اعمال حسنہ ضائع و بر باد ہو جاتے ہیں۔ اسی راست گئی کے سقین داعی اسلام سردار دو جہاں ارشاد فرماتے ہیں۔ الصدق میسیحی والکذب یہ لکھ کر، ترجمہ سچائی نجات دیتی ہے اور جمبوت ہلاک کر دیتا ہے۔ لیکن آہ انفس صد افسوس جلد مسلمانوں خصوصاً مسلمانان ہند کی حالت پر کہ انہوں نے راست گئی کو با کل تفڑانہ از کر دیا ہے اور جمبوت کو اپنا طرہ اتیاز سمجھ لیا ہے۔ پس ہم لوگوں کو چاہے کہ اللہ کے حبیب کے فرمان پر ٹکلی کریں وہ فرمان کہ جس سے خدا رحمتی ہوتا ہے ۵

راستی موجب رضائے خدا است ۹ کس نویدم کم شد از راه را پس

MUSLIM UN

کتب خانہ جامع مسجد

DELHI.

عربی مدارس کیلئے مفہوم اعلان

(نیچے متناسبات)

دارالحکم ہے رحمانیہ اپنے طرز تعلیم کی خوبی اور طلبہ میں علمی لیاقت پیدا کرنے میں جس حنفیک کا مابدی ہے وہ ممتاز بیان ہیں۔ بفضل خدا ہر سال دارالحکم سے متعدد طلبہ کا میاں ہو کر فارغ التحصیل ہوتے ہیں جو ملک فی قوم کی تصحیح طور پر درسی و تبلیغی خدماتیں باہم دیکھتے ہیں میکن اہل صدروت کو انکی کوئی اطلاع نہ ہریکی وجہ سے مناسب اور حسب خواہ آئی نہیں مذاہج سے انکی علمی درسی تبلیغی اور دوسری ضرورتیں بخوبی پہلی نہیں ہوتیں۔ اس دشواری کو دیکھتے ہوئے ہم خا ب شیخ عطاء مارحمن صاحب تھم دارالحدیث رحمانیہ سے اجازت لیکر صرف جماعت کے فائدے کیلئے یہ اعلان کرتے ہیں کہ عربی مدارس، تبلیغی انجمنیں اور دوسرے شعبہ مائے اشتہ و تابیض یا وعظ و تقریب چیزوں بھی کسی عالم کی صدروت ہو وہ اپنی شرائط کے ساتھ ہم تم صاحب مظلہ کو اطلاع دیں۔ انہیں یہ کہ صدورت ہو گی ویسے ہی حسب طبع رحمانی عالم ان کو جیسا کر دیا جائے گا۔

صریح سلسہ میں رحمانیہ کے فارغ التحصیل علماء بھی اپنی موجودہ حالتوں سے ہم تم صاحب کو اطلاع دیتے رہیں تاکہ اگر صدورتم صاحب مظلہ خیر کی دعا کرتے ہوئے تمام قدریم و صبریم علمائے رحمانی اور ان حضرات سے جنہیں عالمان دین کی مفتریہ اہل عاصم کو جگہ لگادی جائے۔ چھرست مولانا ناصر صاحب جونا گدھی کی نہایت مبارک تجویز ہے جس سے ہمیں یقین ہو کہ دفتری اطلاع۔ عورم میں مکھو خریداری ختم ہوئی تھی ان میں جن لوگوں نے آئندہ سال کیلئے لکھ نہیں لکھے ان کے نام رسالہ مدد کر دیا گیا جو صفر میں جنکی خریداری ختم تھی انہیں بوجھ میطلاع کے پرچمی بھجا جا رہے ابتدہ اگر وہ لوگ لپٹے لکھ صیغہ کے تو رسالہ نئے نامہاری دیکھ جو شہر میں مدد کر دیا جائے گا۔ اسی طرح اس نہیں (بیہقی برجن) میں جنکی خریداری ختم تھی جو کہ پلکٹ بھجا ہوئی کوئی نہ کہ کچھ صیغہ کی جملہ شریعہ میں مذکور ہے الاطمیں طبیعت کی مذکور ہے اسی طبق اس نہیں پلکٹ بھجا کی جو کچھ ہے اسی طبق اس نہیں۔ شیخ

خا ب شیخ عطاء مارحمن صبا پر اپنے پیشہ میں جید برقی رکھ رہا پھر اس دلیل سر ہے کہ دارالحدیث رحمانیہ میں سے شائع کیا